مخرمہ بن نوفل کے لئے رکھ دی۔ جب مخرمہ اپنے لڑکے مسعود کے ساتھ آیا تو آپؐ نے اس کا استقبال کیا، وہ قبا اس کو دیدی — مقوقس حاکم اسکندریہ نے آپؐ کو ہدیہ بھیجا اس میں ماریہ قبطیہؓ اور سیرینؓ تھیں، ایک خچر، ایک گدھا اور کئی اور ضرورت کی اشیائیں تھیں حضورؐ نے حضرت ماریہؓ کو اپنے لے پسند فرمایا وہ آپؐ کی اُمّ الولد تھیں، حضرت سیرینؓ کو حضرت حسانؓ کو بخش دیا،
شاہ نجاشی نے آپؐ کو ہدیہ بھیجا آپؐ نے اُسے قبول فرمایا، اور اس کے بدلے خود بھی نجاشی کے لئے ہدیہ روانہ فرمایا، اسی طرح فروہ جذامی نے آپؐ کو سفید خچر ہدیہ بھیجا جس پر غزوہ حنین میں آپؐ سوار ہوئے تھے

وہ کون ہے یہاں جو گرفتارِ غم نہیں؟

عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیرکوٹلوی، لائل پور،

دل کیا کہا، عزیز نہیں، محترم نہیں — تیری نظر کی زد میں ہے یہ بات کم نہیں
منڈلا رہا ہے، سر پہ ترے طائرِ اجل — پھر بھی لحد کی فکر، قیامت کا غم نہیں
جو درد مجھکو تیری نظر نے عطا کیا، — تری قسم، وہ نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں
رختِ سفر نہ کھول، نقوشِ قدم نہ دیکھ — کیا تو مسافرِ رہِ ملکِ عدم نہیں
آخر شکایتِ غمِ دنیا سے فائدہ، — وہ کون ہے یہاں جو گرفتارِ غم نہیں؟
گھبرا نہ زندگی کے نشیب و فراز سے — جس کو مداومت ہو کوئی ایسا غم نہیں
غم کی متاعِ بیش بہا اُس کی دین ہے — اب دل میں کوئی خواہشِ جاہ و حشم نہیں
رقص و سرود، بزمِ طرب محفلِ نشاط — ہرگز یہ شانِ اُمّتِ خیر الامم نہیں
وہ سرفراز ہو نہ سکا راہِ عشق میں — جو آستانِ پاک پہ ہر وقت خم نہیں

خالق کو چھوڑ کر جھکے مخلوق کی طرف
عاجزؔ کا یہ اصول خدا کی قسم نہیں،